Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴	۳ جمادی الثانی ۱۴۰۰ھ ۔ ۱۹ شہادت ۱۳۵۹ ہش ۔ ۱۹ اپریل ۱۹۸۰ء	نمبر ۸۹

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۸ شہادت (اپریل) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور کو ضعف ابھی باقی ہے

احباب کرام خصوصی توجہ اور التزام سے شافی مطلق مولا کریم کے آستانہ پر جھکے رہیں کہ وہ اپنے فضل و کرم سے ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا کرے۔ حضور کے مقاصد دینیہ میں اپنی خاص الخاص تائیدات سے نوازے۔ اور آپ کو کام کرنے والی بامراد لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین اللھم آمین

قرطبہ سپین مشن کا نیا ایڈریس

سپین میں قرطبہ شہر میں جماعت احمدیہ کے مشن کا نیا ایڈریس مندرجہ ذیل ہے احباب کرام نوٹ فرمالیں۔

پورٹ بکس کا پتہ:۔

MR ABDUS SATTAR
KHAN MISSION AHMADIA
DEL ISLAM EN ESPANA,
APARTADO DE-
CORREDO-7 CORDOBA.

گھر کا پتہ:۔

LOS ALDRETES-29,30-(2)
CORDOBA,
ESPANA

کراچی یونیورسٹی میں
ایک احمدی طالب علم کا نیا ریکارڈ

احباب جماعت کے لئے یہ خبر نہایت خوشی و مسرت کا موجب ہوگی کہ ایک ذہین احمدی طالب علم عزیز مکرم نعیم الحق خان صاحب ابن نور الحق خان صاحب حال زیمبیا نے ایم ایس سی سائیکالوجی کے فائنل امتحان میں کراچی یونیورسٹی میں فرسٹ کلاس فرسٹ پوزیشن حاصل کرکے اس یونیورسٹی کی تاریخ میں نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ عزیز مکرم یہ امتیاز DISTINCTION حاصل کرنے کے ساتھ عثمان میموریل گولڈ میڈل کے بھی حقدار قرار پائے ہیں۔ عزیز موصوف حاجی فیض الحق خان صاحب کوئٹہ کے نواسے ہیں۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ عزیز کے شاندار مستقبل اور اعلیٰ ترین کامیابیوں کے لئے دعا فرمائیں۔ عزیز کا وجود اس کے خاندان۔ جماعت احمدیہ۔ عالم اسلام اور ملک و قوم کے لئے بابرکت ثابت ہو آمین

بحر حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

سخت ظالم ہے وہ شخص کہ خدا سے تعلق توڑ کر اولاد کی طرف لگتا ہے

جب انسان مسلمان ہو جاتا ہے تو اس کے معنی ہیں بالکل خدا کا ہو جانا

ارشاد باری تعالیٰ

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ (الانفال - ۲۹)

ترجمہ:۔ اور یاد رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولادیں صرف ایک فتنہ ہیں اور یہ کہ اللہ وہ ذات ہے جس کے پاس بڑا اجر ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

(آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے اس قدر و منزلت کا علم ہو جو اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کی ہے تو وہ یہ دیکھے کہ اللہ تعالیٰ کے متعلق اس کا کیا تصور ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کی ایسی ہی قدر کرتا ہے۔ جیسے اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی ہے۔ (قشیریہ باب المذکر)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"جب انسان مسلمان کہلاتا ہے جس کے معنی ہیں بالکل خدا کا ہو جانا اور کسی حالت میں اس سے بے وفائی نہ کرنا۔ پھر اولاد کے حق میں خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ... کہ مال اور اولاد تمہاری دشمن ہیں ان سے ڈرتے رہو۔ کیونکہ اگر زندہ رہے تو ممکن ہے کہ نافرمان ہو۔ مرتد ہو جاوے بدکار ہو چور یا ڈاکو بن جاوے تو پھر ویسے ابتلاء آ جاتا ہے۔ پس ہر حالت میں موجب فتنہ اور ابتلاء ہوتی ہے مگر جب مومن کو خدا تعالیٰ سے تعلق ہوتا ہے تو نہ خوش ہوتا ہے کہ اگر یہ بچہ مرگیا ہے تو کیا ہوا ....

دیکھو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گیارہ بچے فوت ہوئے۔ ایمان تو وہ ہوتا ہے جس میں لغزش نہ ہو اور ایسے ایمان والا خدا تعالیٰ کو بہت محبوب ہوتا ہے۔ ہاں اگر بچہ خدا سے زیادہ محبوب ہے تو میں نہیں سمجھ سکتا کہ ایسا شخص خدا تعالیٰ پر ایمان کا دعویٰ کر سکے اور وہ کیوں ایسا دعوے کرتا ہے۔ ہم نہیں جان سکتے کہ ہماری اولادیں کیسی ہوں گی۔ صالح ہوں گی یا بدمعاش اور ان کے ہم پر کوئی احسان ہیں اور خدا تعالیٰ کے تو ہم پر لاکھوں لاکھ احسان ہیں پس سخت ظالم ہے وہ شخص کہ اس خدا سے تعلق توڑ کر اولاد کی طرف لگتا ہے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۴۲)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر ... مطبع ضیاء الاسلام ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۳؍ جمادی الثانی ۱۴۰۰ھ
۱۹؍ شہادت ۱۳۵۹ہش

غلبۂ حق سے متعلق اللہ تعالیٰ کی قدیم سنت

اشاعت و غلبۂ حق کی غرض سے جتنے بھی مامور دُنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہوئے اُنہیں اور ان کے متبعین کو ابتداء میں ایک طویل زمانہ تک انتہائی نامساعد حالات میں سے گزرنا پڑا اس لئے کہ وہ تعداد میں تھوڑے، کمزور اور بے بضاعت ہوتے تھے جبکہ ان کے مخالفوں کی کثرت اور طاقت و وسائل کا کوئی ٹھکانہ ہی نہ ہوتا۔ دونوں میں رائی اور پہاڑ کی نسبت بھی نہ ہوتی۔

ظاہر ہے اپنی تعداد کی کثرت اور طاقت و وسائل کی بہتات کے گھمنڈ میں مخالفین حق کمزور و بے بضاعت اہل حق کو ہر قسم کی اذیتیں پہنچا کر اور ان پر عرصۂ حیات تنگ کر کے اُنہیں حق سے برگشتہ کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھتے اور انہیں طرح طرح سے یہ خوف دلاتے کہ وہ اگر اشاعتِ حق سے باز نہ آئے تو وہ ان کی ہستی کو کالعدم کر کے رکھ دیں گے چنانچہ اللہ تعالیٰ اُن کی اس ظالمانہ روش کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

(۱) وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ (ابراہیم آیت ۱۴)

ترجمہ:۔ اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا انہوں نے اپنے (اپنے زمانہ کے) پیغمبروں سے کہا کہ ہم تمہیں ضرور اپنے ملک سے نکال دیں گے یا تم (مجبور ہو کر) ہمارے مذہب میں واپس آجاؤ گے۔

(۲) قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ (یٰس آیت: ۱۹)

ترجمہ:۔ کفار نے کہا ہم تو تمہارا اپنی طرف آنا منحوس قرار دیتے ہیں۔ اگر تم اپنی ان (یعنی اشاعت حق کی) باتوں سے رکو گے نہیں تو ہم تم کو سنگسار کر دیں گے اور تم کو ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔

چونکہ بلا استثناء تمام مامورین الٰہی کو انتہائی نامساعد اور خطرناک حالات میں سے گزرنا پڑا اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے سب ماموروں کو پیش آنے والے مصائب کا ان آیات میں اکٹھا ذکر فرمایا اور اس بارہ میں کسی استثناء کا ذکر نہیں کیا۔ ایسے نامساعد اور پُرخطر حالات میں جبکہ دنیا یہ سمجھ رہی ہوتی ہے کہ اہل حق کی مختصر سی جماعت کالعدم ہو کر رہ جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اپنے ماموروں کو تسلی دیتا ہے کہ وہ بجز خدا کے اور کسی سے نہ ڈریں اور اس بات پر پختہ ایمان رکھیں کہ یقیناً یقیناً اپنی کمزوری اور بے بضاعتی کے باوجود وہی کامیاب ہوں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنی اس تسلی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ۝ (ابراہیم آیات ۱۴، ۱۵)

ترجمہ:۔ اس پر اُن (رسولوں) کے رب نے اُن پر وحی نازل کی کہ ہم ان ظالموں کو یقیناً ہلاک کر دیں گے اور ان کے بعد ضرور تمہیں زمین میں آباد کریں گے (یعنی ہر طرف مومن ہی آباد نظر آئیں گے)۔ یہ (وعدہ) اُس کے حق میں ہے جو میرے مقام سے ڈرے اور نیز میری انذاری پیشگوئیوں سے ڈرے۔

چنانچہ مامورین الٰہی اور ان کے متبعین نے ایسا ہی کیا۔ وہ مخالفین کی کثرت تعداد اور وسائل کی بہتات اور ان کی مخالفانہ یلغار سے بالکل بے خوف ہو کر حتی المقدور اشاعتِ حق میں لگے رہے۔ اگر انہوں نے اپنے دل میں کسی خوف کو جگہ دی تو وہ صرف اور صرف خدا کا خوف تھا۔ وہ خوف و خشیت الٰہی سے مخمور ہو کر اپنے رب سے اپنی کامیابی کے لئے دعائیں مانگتے رہے اور مانگتے ہی چلے گئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ معجزانہ طور پر کامیاب ہوتے چلے گئے اور حق بالآخر غالب آکر رہا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ خوف و خشیتِ الٰہی اور دعاؤں کے نتیجہ میں ان کی کامیابی اور حق کے غلبہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ۙ (ابراہیم آیت ۱۶)

ترجمہ:۔ اور انہوں نے اپنی فتح (یعنی غلبۂ حق) کے لئے دُعا کی (نتیجہ یہ ہوا کہ) ہر ایک سرکش اور حق کا دشمن ناکام رہا۔

جملہ انبیاء سابق کی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بھی کفارِ مکہ کی شدید مخالفت اور ظالمانہ روش کی وجہ سے انتہائی نامساعد اور پُرخطر حالات کا سامنا کرنا پڑا۔ اُنہوں نے ظلم کا بازار گرم کر کے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے کمزور و بے بضاعت ساتھیوں کو خوفزدہ کرنے کی پوری کوشش کی لیکن آپؐ اور آپؐ کی اتباع میں صحابۂ کرامؓ بجز خدا تعالیٰ کے (جس نے آپؐ کو مبعوث کیا تھا) کسی اور کا کوئی خوف دل میں لائے بغیر پوری دلجمعی اور استقامت کے ساتھ اشاعتِ حق کا فریضہ ادا کرنے میں مصروف رہے۔ آپؐ کیسے کفارِ مکہ کی دھمکیوں سے مرعوب یا خوف زدہ ہو سکتے تھے جبکہ خدا تعالیٰ آپؐ کو برابر تسلیاں دے رہا تھا کہ کامیاب آپؐ ہی ہوں گے۔ عین اُن ایام میں جبکہ کفار مکہ انتہائی ظلم ڈھا ڈھا کر آپؐ کو راہِ حق سے برگشتہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو تسلی دی کہ وہ آپؐ کے ساتھ ہے اور اُس کی معیت آپؐ کے لئے کافی ہے اور یہ کہ ہدایت یافتہ وہی ہے جس کو خدا تعالیٰ ہدایت یافتہ قرار دے۔ جس کو کفار مکہ اپنے زعم میں ہدایت کی راہ سمجھ رہے ہیں وہ تو نری گمراہی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے کفار مکہ کے کان کھولنے اور انہیں خبردار کرنے کی غرض سے فرمایا:۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۭ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝

(الزمر آیات ۳۷، ۳۸)

ترجمہ:۔ کیا اللہ اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں؟ اور وہ لوگ تجھے اُن سے ڈراتے ہیں جو اُس (یعنی خدا) کے علاوہ ہیں اور جس کو اللہ گمراہ سمجھے اُس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں اور جس کو اللہ ہدایت دے اُس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا۔ کیا اللہ غالب اور بدلہ لینے پر قادر نہیں ہے؟

اس کے بعد بھی اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی وساطت سے صحابہ کرامؓ کو مسلسل تسلی دیتا چلا گیا کہ وہ بجز خدا کے کسی سے نہ ڈریں۔ مخالفین حق مغلوب ہوں گے اور غالب آپ ہی رہیں گے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (آل عمران آیت ۱۴۰)

ترجمہ:۔ نہ سست ہو اور نہ غم کرو اور اگر تم مومن ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔

اور ہوا بھی یہی کہ کفر مٹ کر اور اسلام غالب آکر رہا اور اس لئے غالب آکر رہا کہ خدا نے ازل سے یہ فیصلہ کر رکھا ہے کہ:۔

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۝ۙ (المومن آیت ۵۲)

ترجمہ:۔ "ہم اپنے رسولوں کی اور ان پر ایمان لانے والوں کی اس دنیا میں ضرور مدد کریں گے اور اُس دن بھی جبکہ گواہ کھڑے ہوں گے"۔

درخواست دُعا

خاکسار کے برادر اصغر عزیزم مکرم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ بلوچستان کو عرصہ ڈیڑھ دو ماہ سے دائیں گردے میں تکلیف ہے۔ ایک ماہ تک تو انہیں شدید درد ہوتا رہا جس کے باعث تقریباً ساری رات جاگتے کٹتی۔ اور گرم کپڑے کی ٹکور ہوتی رہتی۔ لیٹے رہنے سے تکلیف اور درد میں اضافہ ہوتا۔ لہٰذا رات بھر کھڑے رہنا یا ٹہلنا پڑتا۔ یا پھر صوفہ پر بیٹھنا پڑتا۔ اب کچھ عرصہ سے اگرچہ تکلیف اور درد میں افاقہ ہے لیکن بیماری دُور نہیں ہوئی۔ ایکسرے اور I.V.P اور دیگر لیبارٹری ٹیسٹوں سے معلوم ہوا ہے کہ دائیاں گردہ کام نہیں کر رہا۔ معالجوں کی تشخیص کے بموجب گردے کی نالی میں کوئی رکاوٹ ہے جس کی وجہ سے پیٹ کی دائیں جانب ٹیس اُٹھتی رہتی ہے اور دائیں گردے میں بھاری پن ہے۔ علاج جاری ہے۔ عزیزم بلاوجہ بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت سے درد مندانہ درخواست ہے کہ وہ عزیزم شیخ صاحب کی مکمل صحتیابی کے لئے دُعا فرمائیں اللہ تعالیٰ عزیزم کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور انہیں بیماری سے جلد شفا بخشے۔ آمین

(شیخ محمد اقبال کوئٹہ چھاؤنی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کی تیسویں سالانہ کانفرنس

مکرم مولوی حمید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ مقیم سیرالیون

(۳)

اختتامی اجلاس:

کانفرنس کے تیسرے روز کا اختتامی اجلاس محترم امیر صاحب مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری کی صدارت میں منعقد ہوا۔ محترم عالم خالق صاحب نیازی نے تلاوت قرآن مجید سے آغاز کیا اور مکرم مبارک احمد صاحب نذیر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیہ نظم کے چند اشعار ترنم سے پڑھ کر سنائے بعد میں ان کا ترجمہ پیش کیا گیا۔

آج کے اجلاس میں تین معزز شخصیات تشریف لائیں۔ انہیں سپیشل دعوت نامے دیئے گئے تھے۔ انہوں نے احمدیت کا احترام کرتے ہوئے باوجود اپنی بے شمار مصروفیات کے کانفرنس میں شمولیت کو کار ثواب جانا۔

سب سے پہلے محترم آنریبل الحاجی سنوسی مصطفےٰ صاحب بانی مسلم کانگرس سیرالیون تشریف لائے۔ مکرم چوہدری لطیف احمد صاحب جھمٹ، مسٹر آئی کے حمد اور خاکسار نے ان کا استقبال کیا۔ جوں ہی آپ کانفرنس ہال میں داخل ہوئے حاضرین نے نعرہ ہائے تکبیر سے ہال کو گرما دیا اور ایک عجیب سماں پیدا ہو گیا موصوف احمدیہ مشن کے پرانے مداحوں میں سے ہیں۔ آپ مختلف وقتوں میں گورنمنٹ کے اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے ہیں۔ نائب صدر کے فرائض بھی انجام دے چکے ہیں آج کل فری ٹاؤن میں سٹیٹ منسٹر ہیں۔

آپ کے بعد آنریبل ڈاکٹر ہیرلڈ ہینسیلز صاحب (HAROLD HANCILES) تشریف لائے۔ آپ جنوبی صوبہ کے ریذیڈنٹ منسٹر ہیں اور "بو" ہیڈ کوارٹر ہے۔ ہر دل عزیز شخصیت ہیں میڈیکل ڈاکٹر ہونے کی وجہ سے بھی آپ کا حلقہ واقفیت بہت وسیع ہے۔

تیسرے مہمان مکرم الحاجی سیری ووری صاحب تھے۔ آپ فری ٹاؤن کی اہم شخصیت کا شمار رکھتے ہیں مسلمانوں کے لیڈر ہیں۔ احمدیہ مشن سے دیرینہ تعلقات ہیں ہمیشہ مشن کو ان کا تعاون حاصل رہتا ہے۔

آج کے اجلاس میں سب سے پہلے آنریبل مصطفےٰ صاحب نے خطاب کیا آپ کا خطاب ۵۰ منٹ تک جاری رہا۔ آپ نے سب سے پہلے مشن کا شکریہ ادا کیا کہ انہیں دعوت دے کر شمولیت کا موقع دے کر عزت افزائی کی ہے۔ محترم امیر صاحب سے درخواست کی کہ ان کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کی درخواست اور سلام عرض کریں۔ پھر آپ نے احمدیہ مشن کی تعلیمی، طبی اور مذہبی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ آپ نے کہا کہ:-

"میں ہمیشہ سے ہی احمدیت کا مداح اور خیر خواہ رہا ہوں۔ لوگ اس میری محبت اور عقیدت کو پسند نہیں کرتے۔ میں انہیں بتاتا ہوں کہ احمدیت ایک سچائی ہے اور سچائی کے لئے دن رات بے لوث خدمت کر رہی ہے اور سیرالیون کے عوام کے لئے بالخصوص ہر میدان میں اس کی خدمات نمایاں ہیں جن کو کبھی بھی چیلنج نہیں کیا جا سکتا ہے سکولوں کی مثال ہی لو۔ بارہ سیکنڈری سکول اور ۵۰ پرائمری سکول چلانا کوئی معمولی بات نہیں ہے یہ کام صرف اخلاص، جذبہ اور نیک نیتی جیسی خوبیوں سے آراستہ ہو کر ہی انجام دیئے جا سکتے ہیں۔ میڈیکل کے میدان میں احمدیت کی خدمات آب زر سے لکھی جانی چاہئیں۔ احمدی ڈاکٹروں نے ہماری موذی بیماریوں سے نجات دلائی ہے"

آپ نے اپنے عزیزوں کا بھی ذکر کیا جو احمدی ڈاکٹروں کے ہاتھوں شفا پا چکے ہیں۔ آپ نے خصوصاً ڈاکٹر امتیاز چوہدری اور ڈاکٹر حسن صاحب کا خاص طور پر ذکر کیا آپ نے پھر بتایا کہ:-

"ہم جو آج کئے پھرتے ہیں اس میں اولیت کا سہرا احمدی مبلغین کے سر پر ہے احمدی مبلغین نے دن رات اس ملک کی خدمت کر کے کی لاج رکھی ہے۔"

آپ نے پرانے مبلغین کا نام لے کر ان کی مہمات کا ذکر کیا۔

جنوبی صوبہ کے ریذیڈنٹ منسٹر HON: DR. HAROLD HANCILES نے کہا کہ:-

"میں سب سے پہلے مہمانوں کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے ملک کے اس حصہ میں احمدیہ مسلم مشن کو اپنی مذہبی اور روحانی سہ روزہ کانفرنس منعقد کرنے کی توفیق دے کر احسان عظیم فرمایا ہے۔ میں صدر مملکت ہز ایکسی لنسی اور اس کی گورنمنٹ کی طرف سے آپ سب کو اس تیسویں کانفرنس کے منعقد کرنے پر دلی جذبات کے ساتھ مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ قرآن مجید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات بتاتی ہیں کہ یقیناً وہ مومن فلاح پا گئے جو اپنی دعاؤں میں سنجیدہ ہیں احمدی اپنے ایمان و یقین کی طفیل اس قابل ہوئے ہیں کہ انھوں نے بہت سے میدانوں میں اس ملک کے باشندوں کی بے لوث خدمت کی ہے۔ مذہبی طبی اور علمی خدمات نمایاں ہیں نیز اپنے نظم و نسق کی بدولت وہ ہر جگہ نمایاں ہیں۔ ہماری حکومت مذہبی آزادی کی علمبردار ہے اور یہ ہمارے لئے خدا کی بہت بڑی نعمت ہے۔ مذہبی رواداری اور آزادی ہی کسی ملک کے باشندوں کیلئے سب سے بڑی نعمت ہوا کرتی ہے۔ مجھے اتفاق ہے کہ احمدیت اپنے نیک مقاصد میں ضرور کامیاب و کامران ہوگی۔ کیونکہ میں نے دیکھا ہے کہ دوران کانفرنس دعائیں، پروگرام کا حصہ بن رہی ہیں۔ احمدی دعاؤں کی اہمیت کو خوب سمجھتے ہیں کیونکہ دعائیں ہی اللہ تعالیٰ کے نزدیک پہنچنے کا ذریعہ ہیں۔ میں مبلغین کرام اور حاضرین سے درخواست کروں گا کہ وہ سیرالیون میں جولائی میں ہونے والی افریقی ممالک کے سربراہان کی کانفرنس (O.A.U) کی کامیابی کیلئے دعائیں کریں۔"

آپ کی تقریر کے بعد تیسرے معزز مہمان مکرم الحاجی سیری ووری صاحب نے اسلام اور قرآن مجید کے فضائل پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آپ نے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا کہ جماعت بڑی تندہی سے قرآن مجید اور اسلام کو ریڈیو، ٹیلی ویژن اور پریس کے ذریعہ نیز تبلیغی اور تربیتی پروگرام کر کے پیش کر رہی ہے۔

معزز مہمانوں کو دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔

اس وقفہ میں محترم امیر صاحب کے ارشاد پر خاکسار نے صدارت کے فرائض انجام دیئے۔ مکرم سید جلیل احمد صاحب ہیڈ احمدیہ سیکنڈری سکول مٹیوڈو نے آخری تقریر کی۔ آپ نے نہایت عمدہ رنگ میں پر جوش انداز میں "خلافت احمدیہ کی برکات" کے مضمون پر ایک مبسوط تقریر کی۔ آپ نے قرآن مجید کی آیت استخلاف کی تلاوت کے بعد بتایا کہ:-

"ہمارا یہ عظیم الشان اجتماع خلیفہ وقت کی برکت کا نتیجہ ہے۔ خلافت ایک سدا بہار درخت ہے اس کی ٹھنڈی چھاؤں میں ہمارے لئے سکون ہے۔ اس کے ثمر شیریں اور روحانی اور جسمانی صحت کیلئے نہایت مفید ہیں اس کی طفیل انسان آسمان کی بلندیوں کو چھونے لگتا ہے موجودہ وقت میں بعض احمدی بڑے بڑے انعامات حاصل کر رہے ہیں یہ سب خلیفہ وقت کی برکت اور دعاؤں کا نتیجہ اور ثمر ہیں۔"

آپ نے تلقین کی کہ:-

"خلیفہ وقت خدا کی رسی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کے سہارے اور نیابت میں
ہم فتح کی طرف مارچ کر رہے ہیں
عنقریب خلافت کی برکت سے
حقیقی اسلام غالب آئے گا سب
جھوٹ بھاگ جائیں گے۔ شرط یہ
ہے کہ ہم خلافت کے تابعدار رہیں
اس کے لئے دعائیں کریں اور دعاؤں
کے لئے لکھیں۔"

اختتامی تقریر محترم امیر صاحب نے فرمائی آپ نے اس بات پر بڑی مسرت اور انبساط کا اظہار فرمایا کہ امسال حاضری بہت اچھی رہی ہے اور تقاریر کو بڑی دلچسپی اور غور سے سنا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ امسال پہلی بار لوائے احمدیت کے لہرانے کی تقریب سعید بھی ادا کی گئی ہے۔ پھر مالی قربانیوں کے پیش کرنے میں چار رجل صوبوں کے درمیان دلچسپ مقابلہ ہوا ہے اور فاستبقوا الخیرات کا نظارہ آپ سب نے مشاہدہ کیا ہے اور اس کی برکت سے پڑا ہزاروں (پندرہ ہزار روپیہ) تک یہ قربانی چلی گئی ہے اور مشرقی صوبہ سبقت لے گیا ہے۔ لہٰذا مشرقی صوبہ کے مبلغ مولوی میر عبدالمجید صاحب اور لوکل مبلغین کو لوائے احمدیت دیا جا رہا ہے۔ امید ہے اگلے سال جماعتیں قربانی کے جذبہ سے سرشار ہو کر مقابلہ کے لئے آئیں گی۔ اور لوائے احمدیت جیتنے کی سرتوڑ کوشش کرینگی

آپ نے وقفِ عارضی کی اہمیت اور تبلیغ کے مقدس فریضہ کی طرف بھی توجہ دلائی۔ اس کے نتیجہ میں اٹھارہ اشخاص نے وقفِ عارضی کے لئے اپنے نام پیش کئے۔

آپ نے بتایا کہ :-

"احمدیت ایک زندہ حقیقت
ہے جس کو ہر قدم پر اللہ
تعالیٰ اپنی نصرت بخش رہا ہے"

آپ نے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اپنی مصروفیات کے باوجود کانفرنس میں شمولیت فرمائی اور مالی قربانی بھی مشن کو پیش کی۔ آپ نے لوکل جماعت کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے کثیر تعداد میں آئے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کو اپنے گھروں میں رکھ کر ہر قسم کی سہولت اور آرام پہنچانے کی کوشش کی۔ آپ نے انتظامیہ کی بے لوث خدمت کو بھی سراہا بالآخر آپ نے پرسوز اجتماعی دعا کے ساتھ اس بابرکت اور کامیاب کانفرنس کے اختتام کا اعلان کیا۔

نمازِ تہجد اور درس کا پروگرام:

کانفرنس کے مبارک ایام میں باقاعدگی سے روزانہ احمدیہ سنٹرل مسجد بو میں نماز تہجد باجماعت کی ادائیگی کا انتظام کیا جاتا رہا۔ محترم امیر صاحب نماز تہجد پڑھاتے۔ مسجد نمازیوں سے بھری ہوتی۔ حاضری چار سو سے چھ سو تک ہوتی۔ نماز فجر کے بعد مرکزی مبلغین کرام نے باری باری درس دیا۔ اور روزانہ ہی درس کے بعد لوکل مبلغین مکرم پا موسیٰ سیدی صاحب، مکرم پا فوڈے صالح صاحب نے پندرہ پندرہ منٹ تک تقاریر کیں۔ یہ پروگرام احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے بے حد مفید رہا اور برکت کا موجب ہوا۔ ایک صبح کو مکرم چیف دانڈی جونے اپنے حج کے واقعات سنا کر حاضرین کے ایمان کو دوبالا کیا۔

مستورات کا علیحدہ اجلاس:

کانفرنس کے دنوں میں ایک دن احمدیہ مسجد میں محترمہ الحاجہ دین صاحبہ کی زیر صدارت مستورات کا ایک علیحدہ اجلاس منعقد ہوا۔ محترم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر کی اہلیہ صاحبہ نے قرآن مجید کی تلاوت کی اور مسز لطف الرحمٰن صاحبہ نے لجنہ کا عہد دہرایا۔ مس مبارکہ نذیر صاحبہ نے قصیدہ پڑھا اس کے بعد محترم الحاجی نذیر احمد علی صاحب مرحوم کی اہلیہ صاحبہ کو حبیبہ بنگورا صاحبہ نے لجنہ اماء اللہ سیرالیون کی طرف سے ایڈریس پیش کیا استقبالیہ کے جواب میں اہلیہ محترمہ جناب نذیر احمد صاحب علیؓ نے لجنہ اماء اللہ کا شکریہ ادا کیا اور خلیفہ وقت کی اطاعت کو ضروری قرار دیا۔

اس کے بعد مسز عبدالسلام ظافر صاحبہ، مسز بی ایس اختر صاحبہ اور مسز زینب جنگورا صاحبہ نے علی الترتیب "تنظیم لجنہ اماء اللہ"، "اسلام میں عورت کا کردار" اور "مالی قربانیاں" کے عناوین پر مختصر تقاریر کیں۔ اسی موقعہ پر مالی قربانی پیش کرنے کی تحریک ہوئی جس میں بہنوں نے حصہ لیا۔ دعا کے بعد اجلاس برخاست ہوا

شبینہ اجلاس:

ایک شب دنیا کی مختلف سترہ زبانوں میں تقاریر کا دلچسپ اجلاس احمدیہ مسجد بو میں منعقد ہوا۔ محترم امیر صاحب کی صدارت میں خاکسار کی تلاوت کے بعد مقررین نے "حضرت مسیح موعود" کے متعلق تین تین منٹ کی تقریریں کیں۔

احمدیہ سکولوں کے بچوں کا پروگرام

یکم مارچ کی رات کو بعد نماز عشاء کانفرنس ہال میں احمدیہ پرائمری سکولوں کے بچوں کے درمیان عربی اور مذہبی معلومات کا دلچسپ مقابلہ ہوا۔ یہ پروگرام تین گھنٹہ تک جاری رہا۔ اس کی دلچسپی کا اندازہ اس کی حاضری سے کیا جاسکتا ہے۔ ہال ناظرین و شائقین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ باہر بھی پبلک ہی پبلک تھی ایک اندازہ کے مطابق حاضری ڈیڑھ ہزار ہوگی۔ اول اور دوم آنے والے بچوں کو انعامات دیئے گئے۔ انہی سکول کے بچوں نے ایک روز پہلے سارے شہر میں پروقار اور منظم جلوس نکالا تھا جس سے سارے شہر میں احمدیت کی دھوم مچ گئی تھی

احمدیہ سکول کبالہ اور "بو" کی فٹبال ٹیموں کے درمیان مقابلہ:

محترم امیر صاحب کی تحریک پر کبالہ کے پرنسپل مکرم بشیر احمد بالی صاحب فٹبال ٹیم لائے۔ شہر میں اس ٹیم کی آمد کا اعلان ہوتا رہا۔ کبالہ احمدیہ سکول شمالی صوبہ کا چیمپئن ہے اور بو احمدیہ سکول جنوبی صوبہ کا چیمپئن ہے۔ ان دونوں ٹیموں کے درمیان مقابلہ کرانے کے لئے "بو" شہر کا اسٹیڈیم انتظامیہ سے لیا گیا۔ پورے پانچ بجے ٹیمیں میدانِ عمل میں پہنچ گئیں۔ شائقین کھنچے آ رہے تھے۔ سارا شہر اس میچ کو دیکھنے کے لئے ٹوٹ پڑا۔ فروخت کے لئے ۱۵۰۰ ٹکٹیں تھیں وہ ختم ہوگئیں تو سٹیڈیم کے گیٹ کھول دیئے گئے۔ شائقین کی تعداد آناً واحد میں چار ہزار سے بھی بڑھ گئی۔

پورے پانچ بجے محترم امیر صاحب کے کک لگانے پر مقابلہ شروع ہوا۔ مقابلہ سخت اور دلچسپ تھا۔ بار بار لوگ تالیاں بجا کر کھلاڑیوں کو شاباش دیتے رہے۔ احمدیت کا نام اس سے زبان زد عام ہوا اور کبالہ کے پرنسپل مسٹر بشیر احمد صاحب بالی کو ہر طرف سے مبارکیں ملتیں جنہوں نے ۲۰۰ میل سے ایک مضبوط ٹیم لا کر لوگوں کے لئے فرحت کا سامان پیدا کیا۔

طبی سہولتیں:

محترم کرنل ڈاکٹر عبدالخالق صاحب اور محترم ڈاکٹر عمرالدین صاحب سدھو اور محترم ڈاکٹر عبدالباری صاحب نے کانفرنس کے ایام میں بیمار اور ضرورت مند احباب کو مفت طبی مشورے دیکر خدمت سرانجام دی۔ ایک دن وقفہ کے دوران اعلان کرایا گیا تھا کہ ڈاکٹر صاحبان مریضوں کو دیکھیں گے ضرورتمند سکول کے فلاں حصہ میں فلاں وقت پہنچ جائیں۔

کانفرنس کے دنوں میں ہی ایک مہمان کو بندش پیشاب کی شدید تکلیف ہوگئی۔ مریض تڑپ تڑپ کر بے ہوش ہوگیا۔ مکرم مبارک احمد صاحب نذیر نے فوری طور پر مریض کو اپنی کار میں ہسپتال پہنچایا اور ڈاکٹروں کو ایمرجنسی ملاحظہ کرنے کی درخواست کی۔ ٹیوب کے ذریعہ پیشاب نکال کر مریض کی جان بچائی گئی اور اپریشن تجویز ہوا۔ مریض کی جان بچانے اور علاج معالجہ کے لئے خون اور مالی اعانت کی اپیل کی گئی اسی وقت ۵۰ پونڈ کی رقم جمع ہوگئی اور پانچ نوجوانوں نے خون دینے کے لئے اپنے نام پیش کئے۔ یہ ایک خدمتِ خلق کا وقت تھا جس میں احمدی بھائیوں نے بہت اچھا نمونہ دکھا کر اپنے مہمان بھائی کی جان بچانے کا سامان مہیا کیا۔

بیعتیں:

کانفرنس کی تقاریر سننے کے لئے دوست زیرِ تبلیغ احباب کو بھی ساتھ لائے تھے اس دفعہ ۳۰ افراد نے تقاریر سننے اور احمدیوں کا اعلیٰ نمونہ دیکھ کر احمدیت کو قبول کرنے کی توفیق پائی۔ ان میں سے اکثر پرائمری سکولوں کے دینیات کے اساتذہ ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک!

اخبار، ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر جلسہ کی خبریں:

"ڈیلی میل" میں جلی عنوان کے ساتھ کانفرنس کی خبر شائع ہوئی۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن نے مختلف زبانوں میں خبر نشر کر کے خاطر خواہ تشہیر کی۔ محترم امیر صاحب کی افتتاحی تقریر کا کافی حصہ اور حضور کا پیغام براڈ کاسٹ ہوا۔

آخر میں احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ جماعتی بیداری اور تبلیغ احمدیت کی اس کاوش کو جو کانفرنس کے رنگ میں ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شرف قبولیت بخشے۔

(آمین)

○

درخواست دعا

میرا عزیز بھائی مبشر احمد کراچی میں سینہ میں درد کی وجہ سے بیمار ہے اور ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب کرام سے اس کی کامل و عاجل صحت کے لئے درد مندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالحمید کارکن جدید پریس ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سنِ ولادت

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل، ربوہ

کسی شخصیت کی عظمت کا اندازہ اس کے کاموں سے ہی کیا جا سکتا ہے اس کی شخصیت اور کردار کی عظمت میں اسے کیا دخل ہو سکتا ہے کہ وہ کب پیدا ہوا۔ ہاں علمی اور تاریخی طور پر مورّخ یہ ضرور معلوم کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ فلاں عظیم شخصیت کب پیدا ہوئی تا وہ اس زمانہ کے حالات کو جان سکے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کارہائے نمایاں کو تاریخ نے بہت تفصیل سے بیان کیا ہے اس مضمون میں اس کی تفصیل یا اجمال کا بیان مقصود نہیں صرف آپؐ کی ولادت کی تاریخ کا بیان مدّنظر ہے۔

اکثر مورّخ اس امر پر متفق ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت عام الفیل میں ربیع الاول کے مہینہ میں پیر کے روز ہوئی لیکن ربیع الاول کی تاریخ میں اختلاف ہے کہ کس تاریخ کو ہوئی، اور سنِ عیسوی میں اختلاف ہے کہ ولادت کا سنِ عیسوی کون سا ہے۔ بعض مورخین نے ولادت کا سن عیسوی ۵۶۹ء قرار دیا۔ بعض نے ۵۷۰ء اور بعض نے ۵۷۱ء، پھر ماہ کے بارے میں بھی اختلاف ہے بعض نے تاریخ ولادت ۲۰ اپریل قرار دی بعض نے ۲۲ اپریل اور بعض نے ۲۰ اگست۔

قدیم مورخین نے تو سنِ عیسوی کا ذکر ہی نہیں کیا۔ انھوں نے عام الفیل میں لکھا ہے اور مہینہ ربیع الاول اور دن دوشنبہ یعنی پیر کا دن، بعد میں آنے والوں نے اس کا سنِ عیسوی نکالا تو اس بارہ میں مختلف آراء کا ذکر کیا۔ قدیم مورخین میں اولیت ابن اسحاق کو ہی حاصل ہے اور اکثر و بیشتر مورخین نے انہی کے حوالہ سے یا ان کی ہی رائے کو اختیار کیا ہے۔

ابنِ اثیر نے تاریخ کامل میں اور ابنِ ہشام نے اپنی کتاب سیرت ابن ہشام میں ۱۲ ربیع الاول اور سوموار کا ہی دن بیان کیا ہے۔

متاخرین کے اقوال:

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اپنی کتاب دیباچہ قرآن کریم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ ولادت اگست ۵۷۰ء بیان کی ہے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے سیرت خاتم النبیین حصہ اول کے پہلے ایڈیشن میں ۲۰ اگست ۵۷۰ء ہی لکھا۔ لیکن اس کے بعد کے ایڈیشن میں آپ کی تاریخ ولادت ۹ ربیع الاول مطابق ۲۰ اپریل ۵۷۰ء لکھی اور نوٹ دیا کہ:

"ایک جدید اور غالباً صحیح تحقیق کی رو سے یہ تاریخ درست ہے۔"

اور آپ نے اس ضمن میں محمود پاشا مصری فلکی کا حوالہ دیا۔ مشہور عرب عالم مصطفیٰ الغلاینی نے اپنی کتاب لباب الخیار میں حضورؐ کی ولادت کا عیسوی سن ۵۷۱ء قرار دیا اور تاریخ ۲۰ اپریل۔

علامہ شبلی نعمانی نے اپنی کتاب سیرت النبیؐ جلد اول میں حضور کی سن ولادت کا ذکر کرتے ہوئے لکھا:

"تاریخ ولادت کے متعلق مصر کے مشہور ہیئت دان عالم محمود پاشا فلکی نے ایک رسالہ لکھا ہے جس میں انہوں نے دلائل ریاضی سے ثابت کیا ہے کہ آپ کی ولادت ۹ ربیع الاول روز دوشنبہ مطابق ۲۰ اپریل ۵۷۱ء ہوئی تھی۔"

"اس کے بعد علامہ شبلی لکھتے ہیں کہ:-

"ربیع الاول کی ۹ تاریخ کو اس لئے ترجیح دیتے ہیں کہ دوشنبہ کا دن ۹ ربیع الاول کو ہی آتا ہے۔"

مشہور سیرت نگار جناب سلیمان منصورپوری نے اپنی کتاب رحمۃ للعالمینؐ جلد اول میں ۲۲ اپریل ۵۷۱ء یوم ولادت بیان کیا ہے۔

سیرت ابن ہشام کا ترجمہ مولانا غلام رسول مہر اور مولانا عبدالجلیل صدیقی نے کیا ہے اس میں انھوں نے سلیمان منصورپوری کی رائے کو ہی ترجیح دی ہے۔ (ابن ہشام جلد اول ص ۱۸۷ مطبوعہ لاہور)

ملّا واحدی نے اپنی کتاب "سرورِ کائنات" میں محمود پاشا فلکی کے حوالہ سے ۲۰ اپریل ۵۷۱ء لکھا ہے۔ اس کی دلیل ملّا واحدی نے یہ دی ہے کہ:-

حضورؐ کے فرزند ابراہیم کے انتقال کے روز سورج گرہن ہوا تھا۔ اس کی تاریخ ۷ جنوری ۶۳۲ء بوقت ۸ بجکر ۳۰ منٹ اور سن ہجری سال ۱۰ تھا۔ قمری حساب سے تریسٹھ برس پیچھے دیکھیں تو پیدائش کا سن ۲۰ اپریل ۵۷۱ء بنتا ہے اور قمری لحاظ سے تاریخ ۹ ربیع الاول ہوگی۔"

سرسید بانیٔ علی گڑھ نے خطباتِ احمدیہ میں حضورؐ کا سنِ ولادت ۵۷۰ء ہی بیان کیا ہے۔ مولوی عبدالرحیم صاحب داناپوری نے سیرت النبیؐ میں ۲۰ اپریل ۵۶۹ء قرار دیا۔ رئیس احمد جعفری نے اپنی کتاب رسالت مآبؐ میں ۲۰ اپریل ۵۷۱ء کو ترجیح دی ہے۔

عربی کی مشہور لغت منجد کے ساتھ ۱۹۵۶ء میں انسائکلوپیڈیا کی طرز کا ایک مفید اضافہ شامل کیا گیا۔ اس کے پہلے ایڈیشن میں جو منجد کا پندرھواں ایڈیشن تھا۔ حضورؐ کا سنِ ولادت زیر لفظ محمدؐ ۵۸۰ء لکھا اور سنِ وصال ۶۳۲ء لیکن اس کے بعد کے ایڈیشن میں انہوں نے ۵۷۱ء ہی لکھا ہے۔ معلوم ہوتا ہے پہلے ایڈیشن کی غلطی ٹائپ کی غلطی ہے کہ ہندسوں میں انہوں نے سن لکھا ہے اور عربی میں سات کا ہندسہ "۷" اس طرح لکھا جاتا ہے جبکہ آٹھ کا ہندسہ اس کے برعکس "۸" اس طرح لکھا جاتا ہے۔ پانچ سو اسی (۵۸۰) تو بالبداہت غلط ہے کہ اس کتاب میں سن ہجرت ۶۲۲ء اور سنِ وصال ۶۳۲ء میں لکھا ہے اور اس صورت میں ہجرت کے وقت حضورؐ کی عمر مبارک بیالیس سال بنتی ہے اور بوقت وفات باون سال اور یہ کسی طرح بھی صحیح نہیں۔

مصر کے مشہور مصنف جناب محمد حسنین ہیکل نے اپنی مشہور کتاب "حیات محمدؐ" میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کے تحت سن ولادت میں مختلف آراء لکھی ہیں جس کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس بارہ میں سال کے بارہ میں بھی عظیم اختلاف ہے اور مہینہ کے بارہ میں بھی۔ ہیکل نے اپنی تحقیق ۵۷۰ء بیان کی ہے اور اس سن کا آغاز مسیحؑ کی ولادت سے ہوتا ہے۔ مجھے تقویم کے بارہ میں خلافت لائبریری ربوہ سے ایک کتاب "التوفیقات الالہامیہ" مل سکی ہے جو محمد مختار پاشا کی کتاب ہے۔ یہ ۱۳۱۱ھ میں شائع ہوئی ہے لیکن اس کتاب کا آغاز یکم سن ہجری سے ہے اس لئے اس میں ولادت کے سال کا تو ذکر نہیں۔ وصال کا ماہ وصال انھوں نے ۲۷ مئی ۶۳۲ء ہی قرار دیا ہے۔ اس لحاظ سے سن ولادت اگر تریسٹھ سال قبل جائیں تو ۵۷۰ء ہی بنتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب و الیہ المرجع والمآب۔

توقیتی تضاد کیوں؟

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کے بارہ میں جو توقیتی تضاد نظر آتا ہے اس کے حل کی ایک اچھی کوشش ۱۹۶۴ء میں جناب مولوی اسحاق النبی صاحب علوی نے کی جو رسالہ "برہان" میں شائع ہو چکی ہے۔ اس میں فاضل مقالہ نگار نے یہ وضاحت کی کہ عرب میں کوئی ایسا مرکزی سن رائج نہ تھا جس پر سب کا مدار ہو۔ ایک زمانہ میں اہل مکہ بنائے کعبہ سے شمار کرتے تھے۔ پھر بخت نصر کے حملہ سے حساب کیا جانے لگا۔ جسے عام التفرق کہتے ہیں اس کے بعد عام الغدر جاری کیا گیا۔ اور سب سے آخر میں عام الفیل کی بنیاد ڈالی گئی۔ چنانچہ سن ہجری کی ابتداء تک مکہ میں یہی سن رائج رہا۔ لیکن مدینہ میں وہ اپنے قلعوں یا گڑھیوں سے جو جنگ کے لئے بنائی جاتیں شمار ایام کرتے اور مدینہ میں شمسی اور قمری دونوں سن رائج تھے کہ ان میں ایک کا حساب چاند کی گردش سے ہے جبکہ دوسرے کا سورج کی گردش سے ہے اور قمری سال ۳۵۴ء۳۶ دن کا ہوتا ہے جبکہ شمسی سال ۳۶۵ء۲۴ دن کا ہوتا ہے کہ سورج کی گردش اتنے دنوں میں تمام ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے دونوں سالوں کے درمیان ۱۰ء۸۸ یعنی قریباً گیارہ دن کا فرق رہتا ہے۔ اس لئے مقدس مقامات کی زیارت کرنے والوں کی سہولت کے لئے لگے سال کے تہوار کو متعین کرنے کے لئے وہ قمری سالوں کے حسابوں میں اضافہ یا زیادتی کرتے تاکہ شمسی سال کے لحاظ سے ان میں مطابقت کرلی جائے اس لئے سن کے شمار میں تھوڑی سی کمی بیشی ناگزیر ہے۔ اس بارہ میں مزید تفصیل معلوم کرنا چاہیں تو (باقی صفحہ …)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستان کے مختلف مقامات پر جلسہ یوم مسیح موعودؑ کا انعقاد

سکھر (سندھ) جماعت احمدیہ سکھر کے زیر اہتمام جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام ۲۳ مارچ کو زیر صدارت محترم قریشی عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ اضلاع سکھر و جیکب آباد مسجد بلال میں منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد محترم صدر جلسہ نے ۲۳ مارچ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ مکرم ماسٹر نصراللہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ آپ کے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا۔ مکرم ناصر احمد صاحب جہار نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تین بنیادی باتیں" کے موضوع پر تقریر کی، مکرم قریشی عبدالرحمٰن صاحب نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور آخر میں محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات اور زمانہ سے متعلق تقریر فرمائی۔

جلسہ دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

سیالکوٹ شہر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر کے زیر اہتمام جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام ۲۳ مارچ کو بعد نماز مغرب جامع مسجد احمدیہ سیالکوٹ میں زیر صدارت امیر مقامی محترم قریشی محمد اقبال صاحب منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

مکرم صوبیدار میجر ضیاء الدین صاحب — "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق رسولؐ"

" نصراللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ — "سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض پہلو"

آخر میں صدر جلسہ نے خطاب فرمایا اور احباب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نمونہ پر عمل پیرا ہونے کی تلقین فرمائی۔ جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

(منتظم اصلاح و ارشاد انصاراللہ سیالکوٹ شہر)

قصور: ۲۳ مارچ ۱۹۸۰ء کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ قصور میں زیر صدارت محترم شیخ محمد اسلم صاحب صدر جماعت احمدیہ قصور جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد صدر جلسہ نے جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے بعض ارشادات پڑھ کر سنائے۔ مکرم طاہر محمود صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع قصور نے الفضل سے ایک مضمون "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا علم کلام" پڑھ کر سنایا۔ اور خدام و اطفال کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔ جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ قصور)

کوئٹہ: جماعت احمدیہ کوئٹہ کے زیر اہتمام جلسہ یوم مسیح موعودؑ ۲۳ مارچ کو بوقت دو بجے بعد دوپہر مسجد احمدیہ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد خاکسار خلیفہ عبدالرحمٰن سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ کوئٹہ نے اس جلسہ کی اہمیت بیان کی۔ مکرم رشید محمود صاحب جٹی قائد مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ نے "دو کاسر صلیب" کے عنوان پر تقریر کی۔ مکرم بدرالزمان صاحب سیکرٹری تحریک جدید نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو معجزے" کے عنوان پر تقریر کی۔

آخر میں محترم مولوی روشن دین احمد صاحب مربی سلسلہ مقیم کوئٹہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام پر مدلل اور مبسوط تقریر فرمائی۔

اس تقریر کے بعد محترم صدر صاحب نے صدارتی ریمارکس میں احباب جماعت کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا کثرت سے مطالعہ کرنے کی طرف ترغیب دلائی پھر اجتماعی دعا ہوئی جس پہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ کوئٹہ)

گجرات شہر ۲۸ مارچ ۱۹۸۰ء کو مسجد احمدیہ گجرات میں جماعت احمدیہ گجرات کے زیر اہتمام جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب صدر جماعت مقامی نے ادا فرمائے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم سید رفیق احمد صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی۔

ازاں بعد ڈاکٹر احمد حسن چیمہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دنیا میں آکر کیا کیا" کے عنوان پر تقریر کی۔ مکرم ملک عنایت اللہ صاحب نے اپنی تقریر میں ثابت کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی بڑی کامیاب تھی۔ آپ کی بعثت کا مقصد دین اسلام کو تمام ادیان باطلہ پر غالب کر کے دکھانا تھا۔ جو حضور نے کر دکھایا۔ آخری تقریر مکرم سید رفیق احمد صاحب کی تھی۔ آپ کی تقریر کا موضوع "حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تعلق باللہ" تھا۔ آپ نے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کس طرح لوگوں کی تربیت کی کہ کروڑوں افراد کا اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم ہو گیا۔

جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا جو مکرم سید رفیق احمد صاحب نے کرائی۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد گجرات)

احباب کرام توجہ فرمائیں

میرے والد محترم حکیم فیروز الدین صاحب دارالصدر غربی ربوہ ۱۲ اپریل کو مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم قیام پاکستان کے بعد ننکانہ ضلع شیخوپورہ جبھر آباد (سندھ) گلارچی ضلع بدین بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدر آباد (سندھ) اور جاگیرگی ضلع تھرپارکر میں مقیم رہے۔ چند سال پہلے سے وہ مستقل طور پر ربوہ میں رہائش پذیر ہو گئے۔ اگر کسی دوست نے مرحوم والد صاحب سے کوئی قرضہ لینا ہو وہ تھوڑا ہو یا بہت وہ ذیل کے پتہ پر رابطہ قائم کریں۔ ادائیگی کر دی جائے گی۔

(مرزا حمید احمد ولد حکیم فیروز الدین صاحب مرحوم
حمید منزل دارالصدر غربی ربوہ)

دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ سرداراں بی بی زوجہ منشی غلام محمد صاحب مرحوم آف چک (بھیرہ) ۲۳ مارچ کو بوقت سوا بارہ بجے دن اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔
انا للہ وانا الیہ راجعون۔

تدفین مقامی قبرستان میں عمل میں آئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(ملک محمد حنیف ڈرگ روڈ کراچی)

(۲) خاکسار کے والد محترم چوہدری عصمت علی صاحب نسیم اینڈ کو کیبنٹ ہائیکورٹ لاہور مورخہ ۲۴ مارچ ۱۹۸۰ء بروز سوموار بوقت دو بجے بعد دوپہر اپنے آبائی گاؤں موضع ہانڈو گوجر ضلع لاہور میں چند روز علیل رہنے کے بعد انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اسی روز مرحوم کو مقامی قبرستان میں امانتاً دفن کر دیا گیا۔
احباب جماعت سے گذارش ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل بخشے۔ آمین۔

(محمود احمد اینڈ کو کیبنٹ موضع ہانڈو گوجر لاہور)

بقیہ صفحہ ۵ **آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سن ولادت**

برہان ۱۹۶۷ء کے شمارہ کا مطالعہ کریں۔ اس میں کیا شک ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے واقعات کی تدوین میں عربوں کی کاوش قابل داد ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس قوم کو اسلام کے اولین حاملین کے طور پر اسی لئے تو چنا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو ایسی خوبیوں سے نوازا تھا جن پہ آج کی ترقی یافتہ قوموں کو ناز ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت پر کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۴۱۸:۔

میں بیگماں صاحبہ بیوہ میاں سراج الدین صاحب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۷۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھیرہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰-۵۹/۱/۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) از ترکہ پسر محمد اشرف صاحب مرحوم مکان ۱۶/۱۲ مرلے قطعہ دارالرحمت وسطی ربوہ میں شرعی حصہ ۱/۸ مالیتی -/۱۰۰۰۰ (۲) از ترکہ خاوند مرحوم سراج الدین صاحب مکان واقع محلہ احمدیہ بھیرہ ضلع سرگودھا میں شرعی حصہ ۱/۸ مالیتی -/۳۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت نان و نفقہ از پسر انی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۸ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: بیگماں بی صاحبہ معرفت ملک محمد افضل محلہ احمدیہ بھیرہ ڈاکخاص ضلع سرگودھا

گواہ شد: ملک محمد افضل محلہ احمدیہ بھیرہ ضلع سرگودھا پسر موصیہ۔

گواہ شد: محمد صدیق ولد میاں سراج الدین بھیرہ ضلع سرگودھا پسر موصیہ۔

مسل نمبر ۲۴۴۱۹:۔

میں محمد صدیق ناصر ولد چوہدری عبدالعزیز خان صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالیکے ناگرے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۲/۸۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) ایک بھینس قیمتی -/۲۰۰۰ روپے۔
(۲) ایک مکان پختہ و کچا مشتمل دو کمرے (کچھ کچہ و کچھ پختہ) مالیتی -/۱۰۰۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۳۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے

العبد: محمد صدیق ناصر ولد چوہدری عبدالعزیز خانصاحب کالیکے ناگرے ضلع سیالکوٹ

گواہ شد: چوہدری نور احمد خان صاحب صدر جماعت احمدیہ کالیکے ناگرے ضلع سیالکوٹ

گواہ شد: چوہدری محمد طفیل خان صاحب زعیم انصار اللہ کالیکے ناگرے ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۴۴۲۰:۔

میں بلقیس اختر صاحبہ زوجہ چوہدری محمد صدیق ناصر قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالیکے ناگرے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۲/۸۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند -/۱۰۰ روپے
(۲) ایک عدد جوڑی طلائی بالیاں وزنی ایک تولہ مالیتی -/۱۹۰۰ روپے
(۳) دو مندریاں اور ٹکہ وزنی ایک تولہ مالیتی -/۲۰۰۰ روپے
(۴) مندرجہ بالا جائیداد کے علاوہ اپنے خاوند کی آمد سے -/۲۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: بلقیس اختر زوجہ محمد صدیق ناصر چوہدری کالیکے ناگرے ضلع سیالکوٹ

گواہ شد: چوہدری نور احمد خان صدر جماعت احمدیہ کالیکے ناگرے ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد: چوہدری محمد طفیل زعیم انصار اللہ جماعت احمدیہ کالیکے ناگرے دستخط محمد صدیق ناصر خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۲۴۴۲۱:۔

میں ارشاد بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری نور احمد خان صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت پیدائشی احمدیہ ساکن کالیکے ناگرے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۲/۸۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) نقط ایک تولہ طلائی بالیاں مالیتی -/۱۹۰۰ روپے۔
(۲) حق مہر -/۱۰۰ روپے۔
(۳) میرے خاوند کو ۴ ایکڑ اراضی سے -/۲۸۰۰ روپے سالانہ آمد ہوتی ہے اس میں سے -/۱۴۰۰ روپے جائیداد میں شامل کرتی ہوں۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: ارشاد بیگم زوجہ چوہدری نور احمد خان صدر جماعت احمدیہ کالیکے ناگرے ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد: محمد طفیل زعیم انصار اللہ جماعت کالیکے ناگرے ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد: غلام رسول خان سابق زعیم موضع کالیکے ناگرے۔

مسل نمبر ۲۴۴۲۲:۔

میں سید الحاج شاہد احمد ولد سید غلام محمد شاہ صاحب قوم سید پیشہ تجارت عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی ساکن شاہ میڈیکو کچہری بازار فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۶/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے (۱) ایک عدد پلاٹ واقع جھنگ ۲۱۳/R-B سکیم قریباً اندازی رقبہ ۷ مرلہ مالیتی آٹھ ہزار چار صد روپے۔

(۲) ایک عدد سکوٹر مالیتی دس ہزار روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۴۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت پریکٹس میڈیکل ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: الحاج شاہد احمد شاہ، شاہ میڈیکو کچہری بازار فیصل آباد۔

گواہ شد: محمد سعید اختر صاحب صدر حلقہ سمن آباد وصیت ۲۱۰۹۶

گواہ شد: غلام احمد محلہ الہ آباد گلی ۱۷ شیخ دین ۲۲۴ فیصل آباد شہر۔

انصار اللہ ربوہ اپنے سالانہ اجتماع (منعقدہ ۲۶ اپریل) کو کامیاب بنانے کی کوشش فرمائیں (زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شکریہ احباب و درخواستِ دعا

میرے لختِ جگر عزیزم جواد رشید خان ایڈووکیٹ نائب قائد خدام الاحمدیہ ضلع لاہور، لاہور سے ربوہ جاتے ہوئے ایک مقدس منزل کی راہوں پر گامزن ۸ مارچ ۱۹۸۰ء کو پنڈی بھٹیاں کے نزدیک کار کے حادثے میں شہادت کے المناک سانحہ پر مختلف جماعتوں نے بذریعہ قرارداد تعزیت۔ احباب جماعت نے بذریعہ خطوط اور خود گھر تشریف لاکر اظہار تعزیت فرمایا اور ہمارے غم میں برابر کے شریک ہوئے۔ خاص طور پر احباب جماعت خدام الاحمدیہ لاہور نے عملی طور پر ہر لحاظ سے ہمارے ساتھ تعاون فرمایا۔ ربوہ میں تدفین کے موقعہ پر خود حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خود بنفس نفیس تشریف لاکر جس انداز سے اظہارِ شفقت و دلجوئی فرمائی اور خود اپنے دستِ مبارک سے لحد میں اتارا۔ قبر پر مٹی ڈالی اور مسلسل تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک بہشتی مقبرہ میں تا وقت تدفین قیام فرمایا۔ قبر پر بعد از تدفین دعا فرمائی۔ جو خود عزیز شہید کے لئے ایک بہت بڑی سعادت و اعزاز ہے۔ اور ہمارے خاندان کے لئے بہت بڑی ڈھارس۔

ہم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور احباب جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اور دعا ئے دردمندانہ کی التجا کرتے ہیں کہ خدائے بزرگ و برتر اس ناقابل برداشت صدمہ کو سہنے کی توفیق ہمیں دے۔ ہمارے زخموں پر مرہم رکھ دے۔ وہ خود ہمارا حامی و ناصر ہو۔ مزید کسی ابتلاء و آزمائش سے محفوظ رکھے۔ بڑھاپا اور پھر یہ غم کمر شکن ہے۔ خدا عزیز جواد کو اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے۔ اور ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(والدہ جواد رشید خان شہید)

فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال کے لئے دو بیلداروں کی فوری ضرورت ہے۔ بیلدار محنتی۔ دیانتدار مخلص احمدی ہوں۔ پودوں وغیرہ کا کام اچھی طرح جانتے ہوں۔ درخواستیں میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال کے نام جلد بھجوا دیں۔

ڈاکٹر مرزا منور احمد۔ چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

دعائے مغفرت

والدہ ماجدہ چوہدری رفیق احمد و چوہدری فیض احمد پسران چوہدری رحمت خان قوم جٹ کاہلوں سکنہ قادر آباد تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ مورخہ ۲۵/۳/۸۰ بوقت ۸ بجے دن ربوہ میں وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ کی عمر تقریباً ۸۵ سال تھی۔ تمام احباب و عزیز و اقارب سے استدعا ہے کہ مرحومہ کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

چوہدری شفیق احمد ظہیر الدین بابر دارالنصر غربی ربوہ

---

۳۰ اپریل / شہادت یاد رکھیں

۳۰ اپریل / شہادت کو جماعتوں کے بجٹ ختم ہو رہے ہیں۔ عہدہ داران سے گزارش ہے کہ اس عرصہ میں دعائیں کرتے ہوئے چندہ جات کی وصولی کے لئے انتہائی کوشش فرمائیں اور مخلصین جماعت سے گزارش ہے کہ از راہ کرم ۳۰ شہادت / اپریل سے قبل چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ اور زکوٰۃ کے بقایا جات ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ ناظر بیت المال آمد ربوہ

اپنے آپ کو ثواب کا مستحق بنائیں

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ وقف جدید کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

"میں احباب کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ جلد اس وقف کی طرف توجہ کرے۔ اور اپنے آپ کو ثواب کا مستحق بنائے"

(الفضل ۱۰ جنوری ۱۹۵۸ء)

مبارک ہیں وہ لوگ جو وقف جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اور اپنے آپکو ثواب کا مستحق بناتے ہیں۔ (ناظم مال وقف جدید)

تمام شہری لجنات توجہ فرمائیں

مارچ، اپریل کے مطالعہ کے لئے رازِ حقیقت یا لیکچر سیالکوٹ مقرر ہیں۔ ممبرات لجنہ انفرادی مطالعہ کی طرف خاص توجہ فرمائیں اور صدر ان ماہوار رپورٹ میں اس کی وضاحت فرمائیں کہ کتنی ممبرات نے انفرادی مطالعہ کیا ہے۔

وسیع مکانات

سکنی پلاٹس۔ مکان۔ کوٹھی۔ زرعی زمین کی خرید و فروخت کے لئے آپکا قابلِ اعتماد مخلص ادارہ ہلال پراپرٹی ڈیلرز رجسٹرڈ رحمت بازار۔ ربوہ۔ فون نمبر ۵۴۲

چانا ہیئر ٹانک

"دنیائے سائنس کی حیرت انگیز ایجاد"

بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکتا ہے۔ ان کو لمبا اور مضبوط بناتا ہے۔

قیمت دس روپے

امین میڈیکوز۔ ۱۲ پونچھ روڈ لاہور

درخواستِ دعا

میری اہلیہ بعارضہ بلڈ پریشر و شوگر گزشتہ ایک ماہ سے علیل ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام میری اہلیہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

اصغر علی گلوب ٹریڈ کارپوریشن لاہور

مومن اسٹیٹس ربوہ

فون نمبر: PP-517

جائیداد کی خرید و فروخت میں آپ کا معاون ادارہ جو انشاء اللہ ہر جہت سے آپ کے اعتماد پر پورا اترے گا۔ مرکز سلسلہ میں جائیداد خریدنے کے خواہشمند احباب کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ ہمارے پاس ربوہ اور مضافات ربوہ میں نہایت باموقعہ پلاٹ اور مکانات قابل فروخت ہیں۔ علاوہ ازیں زرعی اراضی نیز ریفریجریٹر، ٹیلیویژن اور موٹر سائیکل وغیرہ کی خرید و فروخت کے لئے ہماری خدمات سے استفادہ فرمائیں۔

خواجہ عبدالمومن

پروپرائیٹر:۔ مومن اسٹیٹس

قریشی مارکیٹ گول بازار۔ ربوہ

اکسیر اپھارہ

تھنول اور برسیم کے اپھارہ کے لئے

فی پیکٹ ۲/- روپے درجن ۱۸/- روپے

گرس ۲۰۱/۶۰ روپے بونس علاوہ

حیوانات کی ادویات کا مفصل لٹریچر

... میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ

پاکستان

لاہور، کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷